سولِ سوسائٹی نے پاکستان کے ترقیاتی مشکلات کی نشاندہی کی

اسلام آباد، ۱۷ اگست ۲۰۰۵ء: مختلف طبقۂ فکر سے تعلق رکھنے والے پاکستانی شہریوں، دیہاتیوں سے لے کر نوجوانوں، سربراہانِ سول سوسائٹی، میڈیا کے ایڈیٹر حضرات اور ارکانِ پارلیمنٹ، تمام لوگوں کی یکجا آواز نے عالمی بینک کے صدر پر ملک کی ترقی سے متعلق مشکلات کا بھرپور تاثر چھوڑا۔

پال ولفووٹز نے سیکھا کہ تعلیم پاکستان کے والدین کے لیے کس قدر ضروری ہے اور اس سے بڑھ کر ان مرد حضرات کے لیے جن کو اب اپنی بیٹیوں کو تعلیم دلانے کے فوائد نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے ملک کے آبی زخائر کے انتظام کی فوری ضرورت کے بارے میں سنا۔ اور انہوں نے دیہی خواتین کا موقف بھی سنا جو ان ترقیاتی کمیٹیوں سے منظم ہو رہی تھیں اور ان کی زندگیوں میں تبدیلی آرہی تھیں۔

''ان ملاقاتوں کی بدولت میں نے اس مختصر عرصے میں کافی کچھ سیکھا،'' ولفووٹز نے کہا جن کا آج جنوبی ایشائی دورے کا پاکستان کا دورہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

''ان لوگوں کے موقف کو بھی سنا جو ان ترقیاتی کاموں میں پیش پیش ہیں اور عام لوگوں سے ملاقاتوں سے اس ملک کو سمجھنے میں مجھے کافی رہنمائی ملی ہے۔''

ولفووٹز نے پاکستان کے 150 ملین آبادی میں سے لوگوں کے مسائل اور ترجیحات کے بارے میں براہِ راست بات چیت کو ترجیح دی۔ ان کی پاکستان آمد کے بعد سب سے پہلی ملاقات مختلف طبقۂ فکر کے لوگوں کے ایک گروپ سے ہوئی جو ترقیاتی کاموں میں سرگرم ہیں۔ یہ لوگ شہری علاقوں میں پرائمری تعلیم سے لے کر معاشرتی علوم کی ریسرچ اور دیہی علاقوں میں تعلیمِ نسواں سے وابستہ تھے۔

براہِ راست تبادلۂ خیال کے دوران، کیئر فاؤنڈیشن کی سیما عزیز نے کہا کہ پاکستانی غریب عوام چاہتے ہیں بلکہ ''شددت کی حدتک'' چاہتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کر سکیں۔

ولفووٹز نے سنا کہ ان کا مرکزی نکتہ 'معیار' تھا۔ کہیں چند کامیابیوں کے علاوہ مناسب ماہر اساتذہ کی انتہائی قلت ہے، اسکول طلباء کو ملازمت کے قابل مہارت کی تعلیم نہیں دے رہے اور سرکاری اسکولوں کا انتظام بھی ناقص ہے۔ یہی داستان ثانوی تعلیمی اداروں کی بھی بتائی گئی۔

عزیز نے کہا کہ خوشی کی بات یہ ہے، ''ہر کوئی تعلیم چاہتا ہے۔ یہ قیاس آرائی ہے کہ غرباء تعلیم کی قدر کو نہیں سمجھتے۔'' ایک اچھی خبر جو اعجاز شفی گیلانی، جن کا تعلق گیلپ پاکستان سے ہے، نے بتائی کہ آج سے پانچ سال قبل کے برعکس اب پاکستانی مردوں کی اکثریت تعلیمِ نسواں کے حق میں ہیں۔

ولفووٹز نے علاقائی تنظیموں اور ترقیاتی فیصلوں میں خواتین کی شمولیت کے بارے میں بھی کافی معلومات حاصل کی جب وہ صوبہ پنجاب کے گاؤں ڈھوک تبارک کی ایک خاتون سے خود ملے۔ گاؤں کی خواتین نے بخوشی اظہار کیا کہ کیسے ان کی شمولیت سے کمیونٹی میں مثبت فرق پڑا ہے۔

ارکانِ پارلیمنٹ بینک کے صدر سے ملے، ان کے لیے بھی ترقیاتی مسائل ضروری تھے۔ دونوں حکمران جماعت اور مخالف جماعتوں کے نمائندگان نے پاکستان کی ترقی کے اہم مسائل میں سے پانی کو ایک ضروری مسئلہ بیان کیا۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے نوید قمر نے حالیہ صورتِ حال کی طرف اشارہ کیا، حتیٰ کہ جب دریائے سندھ، جو کہ پاکستان کی شہ رگ ہے، سیلاب میں تھا، تب بھی کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے پانی ناکافی تھا کیونکہ نہری نظام مرمت نہیں کیا گیا تھا۔ اور دوسرے لوگوں نے بھی پانی کے مسئلہ کو پاکستان کی ترقی میں حائل رکاوٹ قرار دیا۔ سب اس بات سے متفق تھے کہ فراہمی مسئلہ نہیں بلکہ انتظام کی خرابی اصل مسئلہ ہے۔

اور ایسے ہی سوال سول سوسائٹی کے نمائندگان نے کیے جو وولفووٹز سے پہلے ملے تھے، ارکانِ پارلیمنٹ نے مذاکرات میں معیاری تعلیم کو اپنا اہم موضوع بنایا۔ انہوں نے پاکستان کی حالیہ شرحِ نمو اور ترقی کو جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا اور اس کی مساوی تقسیم پر بھی بات کی اور نوکریوں کی فراہمی کی ضرورت کی بات کی جس کا تعلق انہوں نے بھوک و افلاس سے جوڑا۔

عالمی بینک کی ان پالیسیوں کے پورے تعاون کا یقین دلاتے ہوئے جن میں پاکستان کے عوام کی بھلائی تھی اور جو اس بات سے قطعہ نظر تھی کہ حکومت میں کون لوگ ہیں، وولفووٹز نے یقین دہانی کرائی کہ پاکستان کی ترقی میں ہی دنیا کی ترقی ہے۔

انہوں نے کہا، ''یہ ایک اہم خطے کا ایک اہم ملک ہے جس میں اقوامِ مسلم کا علمبردار ہونے کی صلاحیت ہے''

اخبارات کے ایڈیٹر حضرات سے تفصیلی بات چیت ہوئی جس میں وسیع موضوع زیرِ بحث آئے جن میں پانی کا موضوع اور پاکستان کی ترقی میں بینک کے کردار پر بھی گفتگو ہوئی۔

وولفووٹز نے کہا، ''کوئی ایک فارمولا نہیں ہے، کوئی ایک مثال نہیں ہے جو سب کے لیے موضوع ہو۔'' ''ہمارا مقصد ہے جہاں کہیں ہمیں موقع ملے ہم غربت میں کمی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ اور اسی طریقے سے یہ بھی ہماری ذمہ داری ہے کہ اگر رقم ضائع کی جا رہی ہو تو اس کی بھی نشاندہی کریں۔''

انہوں نے ایک مرتبہ پھر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی ترقی میں پوری دنیا کی ترقی ہے: ''میں نے اس دورہ کے دوران جو کچھ دیکھا ہے اس سے بہت حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔''